



سوال

(212) مرفہ معاشرتی رسموں کی شرعی حیثیت

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

کیا شریعت میں گیارہویں اور رسم چالیسواں یا اس قسم کی دوسری رسموں کا ذکر آیا ہے؟ اگر نہیں تو یہ ہمارے اسلامی نظام کا حصہ کیسے ہیں؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

مذکورہ رسمیں بدعت ہیں، ان سے بچنا انتہائی ضروری ہے۔ صحیح حدیث میں ہے:

’مَنْ أَخَذَ فِي أَمْرِنَا هَذَا نَالَيْسَ مِنْهُ فَهُوَ زَوْدٌ‘ (صحیح البخاری، باب إذا اضطجقوا علی صلح جورفا لصلح مزدود، رقم: ۲۶۹۴)

”یعنی جو دین میں اضافہ کرے وہ مردود ہے۔“

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ حافظ ثناء اللہ مدنی

جلد: 3، کتاب الجنائز: صفحہ: 222

محدث فتویٰ